سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف
علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی مایہ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

اُمّ السیر

سیرۃ حلبیہ اردو

مع اضافات

۱
جلد اول
نصف اول

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند
زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت
اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں
کاپی رائٹس رجسٹریشن نمبر 8140

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۶۶۴ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿........ ملنے کے پتے ....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

(یعنی سات پشتیں) بتلاتے ہیں، بعض نو پشتیں بتاتے ہیں، کچھ پندرہ کہتے ہیں اور دوسرے بعض لوگوں نے چالیس پشتیں بتلائی ہیں۔ واللہ اعلم :۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا۔ آیۃ ۳۸ (سورۂ فرقان پ ۱۹ ار کوع ۳)

ترجمہ۔ اور ان کے بیچ بیچ میں بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا۔

آدمؑ و ابراہیمؑ کے درمیان فاصلہ ...... یعنی ان سب قرنوں اور زمانوں کو جان لینا ممکن نہیں ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آدمؑ اور نوحؑ کے درمیان دس قرن ہیں (قرن کے معنی سو (۱۰۰) سال کی مدت کے ہیں) اور حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے درمیان دس قرن ہیں۔

دنیا کی عمر ...... حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ دنیا کی عمر یعنی حضرت آدمؑ سے سات ہزار سال ہے آنحضرت ﷺ کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے دنیا کی عمر میں سے پانچ ہزار سات سو چالیس سال گزر چکے تھے۔ ابو خثیمہ کی روایت ہے کہ پانچ ہزار آٹھ سو سال گزر چکے تھے۔

آدمؑ و آنحضرت ﷺ کے درمیان فاصلہ ...... مؤلف کہتے ہیں کہ بعض مؤرخین نے لکھا ہے کہ حضرت آدمؑ کی تخلیق سے آنحضرت ﷺ کے ظہور تک پانچ ہزار آٹھ سو تیس سال گزرے تھے۔

امت مسلمہ کی عمر ...... صحاح کے طریقے سے حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ یہ دنیا سات دن کی ہے اور ہر دن ایک ہزار سال کا ہے اور رسول اللہ ﷺ کا ظہور آخری دن میں ہوا ہے۔

چودھویں صدی ...... حافظ سیوطیؒ نے لکھا کہ احادیث اور آثار یعنی صحابہؓ کے اقوال اس بات کا پتہ دیتے ہیں کہ اس امت کی عمر ایک ہزار سال سے زیادہ ہے مراد ہے امت مسلمہ کی عمر اور یہ (ایک ہزار سال پر) جو زیادتی ہے وہ پندرہ سو سال تو بالکل نہیں ہے البتہ تقریباً چودہ سو سال تک ہے۔

جہاں تک یہ روایت لوگوں میں مشہور ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک ہزار سال سے زیادہ اپنی قبر مبارک میں نہیں رہیں گے۔ بالکل غلط ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ یہاں تک حافظ سیوطیؒ کا کلام ہے۔

پانچ سو سال کا اضافہ ممکن ...... مگر حافظ سیوطیؒ کا یہ قول کہ یہ زیادتی پندرہ سو سال تک نہیں ہے کیا اس قول کے خلاف ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے عاجز نہیں ہے کہ اس امت کی عمر آدھے دن بڑھا دے یعنی پانچ سو سال اضافہ کر دے (کیونکہ گذشتہ روایت میں ذکر ہوا ہے کہ ایک دن ایک ہزار سال کا ہے)

دنیا کی عمر اور نجومیوں کے اقوال ...... بعض مؤرخین لکھتے ہیں کہ دنیا کی عمر کے متعلق نجومیوں کے مختلف قول ہیں بعض کہتے ہیں کہ متحرک ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے کیونکہ ایسے ستارے سات ہیں۔ بعض نے بروج عدد کے مطابق دنیا کی عمر بارہ ہزار سال بتلائی ہے۔ اور بعض درجات فلک کے عدد کے مطابق اس کی عمر تین لاکھ ساٹھ ہزار سال بتلاتے ہیں۔ مگر یہ سب عقلی نظریات ہیں ان کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

تخلیق کائنات کی ترتیب اور فاصلے ...... شیخ محی الدین ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے عالم طبیعی کو پیدا کرنے کے اکہتر (۷۱) ہزار سال بعد عالم موجودات میں سے جمادات، نباتات اور حیوانات کی تخلیق کو مکمل فرمایا اور عالم طبیعی کی تخلیق کے چوّن ہزار سال بعد اللہ تعالیٰ نے دنیا کو تخلیق فرمایا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے